بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم

تالیف
حافظ زبیر علی زئی

مکتبۃ الحدیث

۹: گمراہی کی طرف علانیہ دعوت

دلائل مذکورہ اور دیگر دلائل سے یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ دیوبندیت ایک گمراہ فرقہ ہے۔متعدد سلفی علماء نے دیوبندیوں کا بدعتی ہونا دلائل وبراہین سے ثابت کیا ہے۔

مثلاً دیکھئے: **معجم البدع للشيخ رائد بن صبري بن أبي علفة** ص ٩٥

والقول البليغ في التحذير من جماعة التبليغ للشيخ حمود التويجري ،

وجماعة التبليغ عقيدتها وأفكار مشائخهاللمیاں محمد أسلم

والسراج المنير في تنبيه جماعة التبليغ على أخطاء هم للشيخ الدكتور محمد تقي الدين الهلالي المراكشي

ونظره عابرة اعتبارية حول الجماعة التبليغية للشيخ سيف الرحمٰن الدهلوي

المورد العذب الزلال فيما انتقد على بعض المناهج الدعوية من العقائد والأعمال للشيخ الإما م أحمد بن يحي بن محمد النجمي ص ٢٤٢ـ٢٥٧

وعليه تقريظ الشيخ صالح بن فوزان الفوزان وغيره

الجماعات الإسلامية في ضوء الكتاب والسنة بفهم سلف الأمة ص ٣٣٥ـ ٣٧٦ **للشيخ أبي أسامة سليم بن عيد الهلالي ـ**

درج ذیل کبار علماء نے دیوبندیوں وغیرہ کی جماعت کو بدعتی اور گمراہ قرار دیا ہے:

① الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمہ اللہ

(الجماعات الاسلامیہ ص ۳۷۷ والقول البلیغ ص ۲۸۹ـ۲۹۰)

② شیخ الاسلام عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ نے تبلیغی جماعت کے بارے میں کہا:

” وهي جماعة الديوبنديين عندهم خرافات، عندهم بعض البدع والشركيات فلا يجوز الخروج معهم إلا إنسان عنده علم يخرج لأن ينكر عليهم ويعلّمهم “

یہ دیوبندیوں کی جماعت ہے، ان کے پاس خرافات ہیں، ان کے پاس بعض بدعتیں اور شرکیات ہیں لہٰذا ان کے ساتھ نکلنا کسی انسان کے لئے جائز نہیں ہے سوائے اس انسان کے جس کے پاس علم ہے، وہ اُن پر انکار کرے اور انھیں علم سکھائے۔

(کشف الستار عما تحملہ بعض الدعوات من اخطار ص ۵۲)

③ مشہور عربی عالم شیخ البانی رحمہ اللہ نے کہا: **جماعة التبليغ لاتقوم علٰى منهج كتاب اللّٰه وسنة رسوله عليه الصلوٰة والسلام وما كان عليه سلفنا الصالح .**
تبلیغی جماعت والے کتاب اللہ، سنتِ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سلف صالحین کے منہج پر نہیں ہیں۔ (کشف الستار ص ۶۲)

یہ چند حوالے بطورِ نمونہ لکھے ہیں ورنہ تمام کبار علماء ان دیوبندیوں و تبلیغیوں کی بدعت اور گمراہی کی گواہی دیتے ہیں لہٰذا یہ ثابت ہوا کہ دیوبندی فرقہ بدعتی فرقہ ہے۔ دیوبندی حضرات اپنے فرقے کی طرف لوگوں کو تحریراً، تقریراً اور تمام ممکنہ طریقوں سے دعوت دیتے ہیں۔ بدعت کی طرف دعوت دینے والے **(الذي ضعفه الجمهور)** شخص کی روایت اصلاً مردود ہوتی ہے۔ (دیکھئے کتاب المجروحین لابن حبان ج ۳ ص ۶۳، ۶۴)

تنبیہ: زمانہ تدوین حدیث کا وہ راوی جس کی جمہور محدثین کرام نے توثیق کی ہے، وہ اس حکم سے مستثنٰی ہے۔ (نیز دیکھئے التنکیل بما فی تانیب الکوثری من الاباطیل ج ۱ ص ۴۲۔۵۲)

چونکہ دیوبندی حضرات اپنی بدعت کی طرف دعوت دیتے ہیں لہٰذا اُصولِ حدیث کی رو سے ان کی روایت مردود ہے۔

۱۰: انکارِ حدیث

گزشتہ صفحات پر گزر چکا ہے کہ اندھی تقلید کی وجہ سے دیوبندی حضرات (آلِ دیوبند) حدیث صحیح کا انکار کر دیتے ہیں۔ مفتی رشید احمد لدھیانوی نے لکھا ہے کہ

''رجوع الی الحدیث وظیفۂ مقلد نہیں'' (احسن الفتاویٰ ج ۳ ص ۵۰)

محمد تقی عثمانی دیوبندی نے تقلید شخصی پر زور دیتے ہوئے لکھا ہے کہ

"اور اگر ایسے مقلد کو یہ اختیار دیدیا جائے کہ وہ کوئی حدیث اپنے امام کے مسلک کے خلاف پا کر امام کے مسلک کو چھوڑ سکتا ہے۔تو اس کا نتیجہ شدید افراتفری اور سنگین گمراہی کے سوا کچھ نہیں ہوگا" (تقلید کی شرعی حیثیت ص ۸۷)

معلوم ہوا کہ دیوبندیوں کے نزدیک مقلد کا صرف یہ کام ہے کہ وہ حدیث کی طرف رجوع نہ کرے بلکہ صرف (دیوبندی وتقلیدی مولویوں کے ذریعے سے) اپنے مزعوم امام کی طرف ہی رجوع کرے۔ورنہ حدیث پر عمل کرنے کی صورت میں وہ "گمراہ" ہو جائے گا(!)

محمود حسن دیوبندی نے لکھا ہے کہ

"لیکن سوائے امام اور کسی کے قول سے ہم پر حجت قائم کرنا بعید از عقل ہے"

(ایضاح الادلہ ص ۲۷۶ طبع قدیم)

دیوبندیوں کے ہاں تقلید کی اس قدر اہمیت ہے کہ وہ تقلید کو کسی طور پر بھی چھوڑنے کو تیار نہیں ہوتے، چاہے قرآن وحدیث کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جائے جیسے مدت رضاعت میں وہ قرآنی حکم کے برخلاف ڈھائی سال کے قائل ہیں۔

۱۱: نماز بھی خلافِ سنت

دیوبندیوں کی نماز سنت کے مخالف ہوتی ہے مثلاً بھول جانے کی صورت میں ان کا امام صرف ایک طرف: دائیں طرف سلام پھیر کر سجدہ سہو کرتا ہے جس کا کوئی ثبوت قرآن، حدیث، اجماع یا آثار سلف (صحابہ) میں نہیں ہے، یہ لوگ نمازیں بھی انتہائی لیٹ کر کے پڑھتے ہیں۔جس کا مشاہدہ ہر دیوبندی مسجد میں کیا جا سکتا ہے۔

سورج کے انتہائی زرد ہو جانے کے بعد (منافقین کے وقت میں) یہ عصر کی نماز پڑھتے ہیں۔

ایک صحیح حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر (صحیح العقیدہ) امراء (حکمران) نمازیں لیٹ کر کے پڑھیں تو اپنی نماز اول وقت میں پڑھ لینی چاہیے۔اور اسکے بعد اگر کوئی ان کے

ساتھ نماز پائے تو دوبارہ نفل سمجھ کر پڑھ لے۔ (دیکھئے صحیح مسلم کتاب المساجد ح ۶۴۸)
علاوہ ازیں (عام طور پر) ان کے ائمہ اتنی جلدی اور تیز نمازیں پڑھاتے ہیں کہ الامان والحفیظ رکوع اور سجود میں تعدیلِ ارکان کا بالکل خیال نہیں رکھا جاتا، بلکہ نماز صرف ایک پریڈ معلوم ہوتی ہے، اور رمضان المبارک میں تراویح میں تو حد ہو جاتی ہے اور قراءت میں **یعلمون / تعلمون** کے علاوہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔

۱۲: قرآن وسنت کی غلط تاویلیں اور تحریفات

ہر سلفی العقیدہ آدمی جس کا دیوبندیوں سے ٹکراؤ ہے، اس کا مشاہدہ کرتا ہے کہ یہ لوگ قرآن وسنت کی غلط تاویلیں کرتے ہیں اور تحریفات کے مرتکب ہیں۔ مثلاً:
آیت: ﴿ فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾ (پس اہل ذکر سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے) سے یہ لوگ مذاہبِ اربعہ میں سے ایک مذہب کی تقلید کا وجوب ثابت کرتے ہیں حالانکہ اس آیتِ کریمہ سے سلف صالحین میں سے کسی نے یہ استدلال نہیں کیا اور نہ سوال کرنا تقلید کہلاتا ہے بلکہ اس آیت کا واضح مفہوم یہی ہے کہ عدمِ علم کی حالت میں (بغیر تعینِ مذاہبِ اربعہ) علماء سے (کتاب وسنت کا) مسئلہ پوچھا جائے۔
دیوبندیوں نے تاویل (وتحریف) مذکور کے ساتھ عوام الناس کو صراطِ مستقیم سے ہٹا رکھا ہے۔
جو شخص یہ سمجھے کہ امام مالک، امام شافعی، امام احمد اور امام ابوحنیفہ میں سے ایک متعین کا قول ہی صحیح ہے۔ اسی کی اتباع کرنی چاہئے اور دوسرے کی اتباع نہیں کرنی چاہئے، ایسے شخص کے بارے میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا:

"فمن فعل هذا كان جاهلاً ضالاً ،بل قد يكون كافرًا ، فإنه متى اعتقد أنه يجب على الناس اتباع واحد بعينه من هولاء الأئمة دون الإمام الآخر فإنه يجب أن يستتاب فإن تاب وإلا قتل ،بل غاية مايقال أنه يسوغ أوينبغي أويجب على العامي أن يقلد واحدًا